11220-اللہ تعالی کے اسم "المقیت" کا معنی۔

سوال

اللہ تعالی کے اسم "المقیت" کا معنی کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

ابن جریر رحمہ اللہ تعالی نے اس کے معنی میں کئی ایک اقوال نقل کئے ہیں :

المقیت : حفیظ حفاظت کرنے والا، شہید گواہ، حسب کفایت کرنے والا، اورالقائم ہر چیز کی تدبیر کرنے والا۔

توآخری معنی میں ٹھیک ہے ۔

اللہ تعالی مقیت ہے یعنی وہ ہر چیز کی حفاظت کرنے والا اور ہر چیز پر شاہد اور قادر ہے ۔

توالمقیت : کا معنی حفیظ اور قدرت والا اور ہر چیز پر شاھد ہے ، اور وہی ہے جو مخلوق کی روزی اتارتا اور ان کی روزی تقسیم کرتا ہے ۔

اورالمقیت : کا معنی مد بھی ہے ، وہ اللہ سبحانہ وتعالی حیوانات کا مدبر ہے یہ کہ انہیں پیدا کیا اوران میں سے اوقات گزرنے کے ساتھ کچھ نہ کچھ حلال کرتا اوراس کے عوض میں اس کے علاوہ کردیتا ہے ، توانہیں ہر وقت وہ چیز دیتا ہے جو کہ اس کے قائم ودائم رہنے کا سبب بنتا ہے توجب ان میں سے کچھ ختم کرنے کا ارادہ کرے تووہ چیز جو اس کے بقا کا سبب ہے اسے روک لیتا ہے تووہ ھلاک ہوجاتی ہے ۔

اور بعض روایات میں المقیت کے بدلے المغیث کا لفظ آیا ہے ، اورالمغیث کی تفسیر یہ کی گئی ہے کہ وہ اپنے بندوں سختیوں میں جب اسے پکارتے ہیں توان کی مدد کرتا ہے ، اوران کی اس دعا کو قبول کرتا اورانہیں اس سختی سے نجات دیتا ہے ۔

اورالمغیث المجیب اورالمستجیب کے معنی میں ہے ، مگر یہ کہ اغاثہ افعال میں اوراستجابہ اقوال میں ہے اور بعض اوقات یہ دونوں ایک دوسرے کے لئے استعمال ہوجاتے ہیں ۔

ابن قیم رحمہ اللہ تعالی فرماتے ہیں :

اوروہ اپنی ساری مخلوق کا مددگار ہے اوراسی طرح وہ مظلوم کی بات کوسنتا ہے ۔.